تمباکونوشی کی روک تھام قانون اور طریقہ کار

پولیس افسران کے لئے معلومات

تمباکونوشی کا انجام - منہ کا کینسر

وزارتِ صحت

TheNetwork for Consumer Protection

International Union Against Tuberculosis and Lung Diseases

Ministry of Health Government of Pakistan

مجاز افراد یا مجاز افسران

سیکشن 2(b): مجاز افسر سے مراد سیکشن 4 کے تحت مجاز قرار پانے والا فرد ہے۔

سیکشن 4: حکومت ایک یا ایک سے زیادہ افراد کو اس آرڈیننس کے تحت قانونی کاروائی کرنے کا مجاز دے سکتی ہے۔

S.R.O.654(I)2003: حکومت نے درج ذیل افراد کو اس آرڈیننس کے تحت قانونی کاروائی کرنے کا مجاز قرار دیا ہے:

(a) سیکشن 5,6,10,12 اور 13 سے متعلق پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں کے تمام ممبران

(b) سیکشن 5,6,10,12 اور 13 سے متعلق تمام ضلع، تحصیل اور یونین کونسل ناظمین، نائب ناظمین اور کونسلران

(c) سیکشن 5,6,10,12 اور 13 سے متعلق اپنے دائرہ اختیار کے اندر BPS-20 اور اس سے بالا کے تمام افسران

(d) سیکشن 5,6,10,12 اور 13 سے متعلق سب انسپکٹر اور اس کے رینک سے بالا تمام پولیس افسران

(e) سیکشن 5,6,10,12 اور 13 سے متعلق تمام تعلیمی اداروں کے سربراہان (اپنے اداروں میں)

(f) سیکشن 6,12 اور 13 سے متعلق پبلک ٹرانسپورٹ، بس اور ویگن کے ڈرائیور اور کنڈیکٹر (اپنی بس اور ویگن میں)

(g) سیکشن 6,12 اور 13 سے متعلق ٹرین کا ڈرائیور، کنڈیکٹرز اور گارڈز (اپنی ٹرین کی حد تک)

(h) سیکشن 5,10,12 اور 13 سے متعلق ائیر پورٹ لاؤنج، بس اور ریلوے اسٹیشنز کے ویٹنگ رومز کے منیجرز

(i) سیکشن 5,6,12 اور 13 سے متعلق ہوائی جہاز کا عملہ

(j) سیکشن 5,10,12 اور 13 سے متعلق پبلک کو سہولیات مہیا کرنے والی جگہوں کی انتظامیہ کے منیجر

(k) سیکشن 5,10,12 اور 13 سے متعلق تمام نجی وغیر نجی ہسپتالوں اور ہیلتھ کیئر سہولیات کے منتظمین

(i) سیکشن 5,10,12 اور 13 سے متعلق ریسٹورنٹ، تفریحی مقامات بشمول سینما گھروں، تھیٹر، ٹی وی سٹوڈیوز، ریڈیو وغیرہ کے منیجرز

مجاز فرد کیا کر سکتا ہے؟

سیکشن 12:

کوئی بھی مجاز فرد یا پولیس (سب انسپکٹر یا اس کے رینک سے بالا) خلاف ورزی کرنے والے شخص کو پبلک مقامات سے نکال سکتا ہے۔

سیکشن 13:

مجسٹریٹ درجہ اول اس آرڈیننس کی خلاف ورزی کرنے پر سیکشن 5,6 اور 10 سے متعلق مجاز فرد کی تحریری شکایت پر اور سیکشن 7,8 اور 9 سے متعلق پولیس آفیسر (سب انسپکٹر یا بالا) کی تحریری رپورٹ پر قانونی کاروائی کر سکتا ہے۔

دی نیٹ ورک
ادارہ برائے تحفظ صارفین

فلیٹ نمبر 5، سیکنڈ فلور، A-40 رمضان پلازہ، G-9 مرکز، اسلام آباد
فون: 2261085 51 92+ فیکس: 2262495 51 92+
ویب سائیٹ: www.thenetwork.org.pk

تمباکونوشی موت ہے

تمباکوکونوشی کینسر، دل کی بیماریوں اور فالج کا باعث ہے۔ دنیا بھر میں تمباکونوشی سے ہر سال 50 لاکھ سے زائد افراد موت کا شکار ہوتے ہیں۔

سیکنڈ ہینڈ تمباکونوشی کا مطلب ہے کہ آپ دوسروں کا پیدا کردہ تمباکو کا دھواں سانس کے ذریعے اندر لے جائیں۔ سیکنڈ ہینڈ تمباکونوشی ہر سال دنیا بھر میں 6 لاکھ لوگوں کی موت کا باعث بنتی ہے۔

تمباکو کے دھوئیں سے بھرے کمرے میں دو گھنٹے گزارنا چار سگریٹ پینے کے برابر ہے۔

ایک دن میں ایک پیک تمباکونوشی کرنے والے شخص کے ساتھ 24 گھنٹے گزارنا تین سگریٹ پینے کے برابر ہے۔

سگریٹ بنانے والی کمپنیاں پاکستان کے نوجوانوں کو خصوصی طور پر اپنے جال میں پھنسانا چاہتی ہیں۔ پاکستان میں روزانہ 6 سے 15 سال کے 1200 نوجوان سگریٹ نوشی کا آغاز کرتے ہیں۔

پاکستان میں ہر سال تقریباً ایک لاکھ افراد تمباکونوشی کی وجہ سے موت کا شکار ہوتے ہیں۔ اس طرح روزانہ 274 اموات ہو رہی ہیں۔

خوشی کی بات یہ ہے کہ ان تمام اموات کو روکا جاسکتا ہے۔ آپ انسانی زندگیاں بچاسکتے ہیں۔

تمباکونوشی کی روک تھام کے قانون کو سمجھیے!

تمباکونوشی کی ممانعت اور تمباکونوشی نہ کرنے والے افراد کی صحت کے تحفظ کا آرڈیننس 2002ء

سیکشن 5 اور SRO 51(KE)/2009 کے مطابق پبلک کے کام یا استعمال کی جگہ پر تمباکونوشی اور تمباکو کی دیگر مصنوعات کے استعمال کی ممانعت ہے۔ عوام کے استعمال یا کام کی جگہوں میں آڈیٹوریم، عمارات، صحت کے ادارے، تفریحی مقامات، ریسٹورنٹ، دفاتر، عدالتوں کی عمارتیں، سینما ہال، کانفرنس یا سیمینار ہال، کھانے پینے کی جگہیں، ہوٹل لاؤنج، دیگر ویٹنگ لاؤنج، لائبریریاں، بس اسٹینڈ یا اسٹیشن، سپورٹس سٹیڈیم، تعلیمی ادارے وغیرہ جہاں عام پبلک آتی ہے۔ لیکن ان میں کھلی فضا والی جگہیں شامل نہیں۔

SRO 653(1)/2003 کی رو سے بسیں، ویگنیں اور ریل گاڑیاں عوام کے استعمال یا کام کی جگہیں قرار دی گئی ہیں۔

SRO 51(KE)/2009 کے مطابق پبلک کے کام یا استعمال کی جگہوں پر تمباکونوشی کیلئے مختص جگہیں غیر قانونی قرار دی گئی ہیں لہذا اب ریسٹورنٹس میں سموکنگ سیکشن غیر قانونی ہیں۔

سیکشن 6: پبلک سروس گاڑیوں میں تمباکونوشی کی ممانعت ہے۔

سیکشن 7: سگریٹ کے اشتہارات قوائد وضوابط کے مطابق ہوں گے۔

SRO 53 (KE)/2009: سگریٹ کی فروخت کو بڑھانے کیلئے تحائف، مفت نمونوں کی فراہمی یا قیمت میں رعایت وغیرہ کی اجازت نہیں ہے۔

سیکشن 8: 18 سال سے کم عمر افراد کو سگریٹ کی فروخت کی ممانعت ہے۔

سیکشن 9: تعلیمی اداروں کی حدود سے 50 میٹر تک سگریٹ کی فروخت، تقسیم اور ذخیرہ کرنے کی ممانعت ہے۔

سیکشن 10: عوام کے استعمال یا کام کی جگہ کے مالک/مینیجر/انچارج کی ذمہ داری ہے کہ متعلقہ پبلک مقامات پر نمایاں طور پر اندر اور باہر بورڈ آویزاں کرے کہ اس جگہ پر تمباکونوشی کی اجازت نہیں ہے اور تمباکونوشی قانوناً جرم ہے۔

سیکشن 12: اس آرڈیننس کی خلاف ورزی کرنے والے فرد کو سب انسپکٹر یا اس کے رینک سے بالا پولیس افسر یا مجاز فرد پبلک مقامات سے نکال سکتا ہے۔

سیکشن 13: مجسٹریٹ درجہ اول اس آرڈیننس کی خلاف ورزی کرنے پر سیکشن 6,5 اور 10 سے متعلق مجاز فرد کی تحریری شکایت پر اور سیکشن 8,7 اور 9 سے متعلق پولیس آفیسر (سب انسپکٹر یا بالا) کی تحریری رپورٹ پر قانونی کاروائی کر سکتا ہے۔

سیکشن 11: جرمانے

سیکشن 6,5 اور 10 کی خلاف ورزی

- پہلی دفعہ جرم پر -/1000 روپے تک جرمانہ
- دوبارہ جرم کرنے پر -/1000 روپے سے -/100000 روپے تک جرمانہ

سیکشن 7، 8 اور 9 کی خلاف ورزی

- پہلی دفعہ جرم پر -/5000 روپے تک جرمانہ
- اس کے بعد کم سے کم جرمانہ -/100000 روپے یا 3 ماہ قید یا دونوں